السلام علیكم ورحمة اللہ وبركاتہ

جب نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ کہ جاؤ لوگوں میں اعلان کردو کہ جس شخص نے لاالہ الا اللہ کہا جنت میں داخل ہوگیا۔ تو بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کہنے کے آپ ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو منع کردیا۔ اب سائل کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی رائے سے جو حکم دیا تھا یا وحی الہیٰ کے ذریعہ سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة اللہ وبركاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

.... جواب۔ نبی کوئی شرعی حکم اپنی رائے سے نہیں دیتا۔ یہ حکم بھی وحی الہی سے تھا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ٣ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ٤ سورة النجم

''وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے دینی امور میں جو بھی کہتے ہیں سب اللہ کی طرفسے وحی کی جاتی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص197

محدث فتویٰ